منشی محمدی

منشی سریانی ممتاز بخاتم باخاتم مصر آمدہ منشور محمد توریت بلالتوریہ انجیل بانجیل گویان صفت سیرت سرور محمد

نمبر ۳۲	مطبوعہ ۲۵ ذیقعدہ ۱۲۹۰ ہجری مطابق ۱۵ جنوری ۱۸۷۴ء	جلد ۲

اشتہار

مشتاقانِ حق اپنے کو بشارت و معاونان دین اسلام کو اشارت کہ یہہ اخبار ۱۶ سم بامسمّی منشور محمدی نام عشرہ وار مہینے مین تین بار ۵، ۱۵، ۲۵ کو جلوہ اشاعت دکھاتا ہے۔ اپنی حق بیانی سے ناظرین کے پسند آتا ہی۔ چونکہ مذہبی اخبار ہے اور ہر اونی و اعلیٰ اسکا خواستگار۔ لہذا قیمت قلیل مقرر ہے حذف کے مول یہہ جواہر ہے۔ قیمت پیشگی سالانہ اس اخبار نادر روزگار کی للعموم ۴ روپیہ لڈاک ہی جس سے امید ہی کہ ناظرین حق پسند و معاونان دین اسلام اسکی خریداری فرمائینگے۔ تھوڑے سے صرف مین بڑا اجر پائینگے۔

جبکہ یہہ مذہبی اخبار ہے تو اسکی اشاعت سے یہی غرض ہے کہ عام و خاص کل روی یال کہ ہماری مذہب کی تحقیر روا رکھتی ہے۔ عیسائیون کی تائید مین ہماری نسبتی چاہتی ہے۔ باطل ہو جائے اور خاص و عام کو یہہ معلوم ہو جائے کہ ہماری گورنمنٹ کو کسی کے مذہب ملت سے کام نہین۔ ہر اہل مذہب کو آزادی ہے۔ پس جبکہ یہہ مستقل اصول اس اخبار سے ظاہر ہوتا ہے تو کیا معنی کہ کسیکو برا لگے حق تو یہہ ہی کہ جس بنا پر اس اخبار کی اشاعت منظور تھی اسمین بفضلہ کامیابی حاصل ہوتی رہی۔ مذہب کی تحقیق اور حق بات کا اظہار ایسے انداز سے ہوتا رہا کہ آجتک کسی نے اس اخبار کو برا نہین کہا بلکہ جو حق پسند تھے وہ یہی کہنے لگے کہ اخبار منشور محمدی حق و باطل کا آئینہ ہی۔ غرض کہ ہمارے ناظرین حق آئین سے امید ہے کہ ہمارے کلام مین بدل و جان مدد فرمائینگے اور ہمکو ممنون منت بنائینگے

استعمار

چونکہ ابتداے جنوری ۱۸۴۷ء سے ہماری دلی خواہش پر حق اشاعت اخبار منشور محمدی کا انجمن اسلامی سے عموماً اور مہتمم صاحب قاسم الاخبار یعنی جناب منشی محمد قاسم المتخلص بہ غم صاحب سے مخصوصاً ہمارے نام ہوا ہے لہذا تمامی ناظرین و خریداران منشور محمدی کی خدمت علیامین التماس کی جاتی ہے کہ آجکی تاریخ سے جو خط وکتابت اس اخبار سے متعلق ہو وہ رقم کیا کرین اور آیندہ قیمت اخبار کی خطوط خواہ بصیغہ رجسٹری ہون - یا منی آرڈر رکھتی ہون - ٹکٹ نصف آنہ وغیرہ وغیرہ جن خطوط مین ہون وہ سب راقم کے نام آیا کرین کہ آجکی تاریخ سے اس اخبار کا سب تعلق زمرہ احباب کے ساتھ ہو گیا ہے - منظور ہی کہ اس اخبار کو ایسی ترقی دیجائے جو ایام ماسبق مین ہوئی ہو پس جب تک خریداران بلند صفات و معاونان جامع الکمالات ہماری ساتھ شریک ہنون اپنا مقصد دلی بر آنے کا موقع ہرگز نہ ملے گا -

و نیز تمامی حضرات مراسلہ نویس کہ جنکی عنایت سے آجتک منشور محمدی مین عمدہ عمدہ مضمون درج ہوے ہین التماس ہے کہ وہ بھی براہ الطاف و عنایت دین اسلام اسپر خطوط و مضامین راقم آثم کے نام ہی بھیجا کرین تاکہ اونکی عنایت سے اخبار کی خوب ہی رونق ہو امید قوی ہے کہ جملہ ناظرین و معاونین منشور محمدی راقم

کی اس درخواست پر بدل توجہ فرمائین گے اور اسکی تعمیل سے اجر دارین حاصل کرینگے -

العمل

محمد خان سکرٹری زمرہ احباب معسکر بنگلور

اطلاع

تمامی ناظرین اور معاونین منشور محمدی کی خدمت علیامین التماس ہے کہ ایک مدت سے ممبران زمرہ احباب کو اس امر کی خواہش تھی کہ اس زمرہ سے کوئی اخبار بحمایت دین اسلام جاری کیا جائے لیکن جبکہ اس سے پیشتر ہی اخبار منشور محمدی باہتمام جناب فضیلت مآب منشی محمد قاسم صاحب المتخلص بہ غم چھپتا تھا اور یہ اخبار خاص تمیز حق و باطل کے لئے جاری ہوا تھا لہذا ہمکو یہ امر گوارا نہوا کہ دوسرا اخبار بھی اسی قسم کا جاری کیا جائے اس لئے ہمنے جناب سکرٹری صاحب انجمن اسلامی یعنی منشی صاحب کی خدمت علیامین یہ درخواست کی کہ اخبار منشور محمدی ہمارے تحویل کر دیا جائے تاکہ ہماری امید بھی بر آئے اور اس اخبار کا بھی عمدہ اہتمام اور انتظام ہو - چنانچہ ہماری اس درخواست کو اہالیان انجمن اور جناب سکرٹری ممدوح نے براہ مہربانی منظور فرمایا - اور ایک جلسہ خاص مین حق اشاعت اس کل اخبار کا مع کل تعلق کی ہمارے سپرد کر ڈالا -

پس اب خدمات علیامین ناظرین کی التماس ہے کہ

وہ واب بس اخبار کو رونق دینے مین کوشش
بلیغ فرماعند اللہ ماجور باجر عظیم وعند الناس مشکور
بشکر کریم ہون گے -

العبد
بندہ محمد خان سکرٹری زمرہ احباب

التماس

خدمات عظمی مین حضرات مضامین نویس کے بصد عجز
التماس ہی کہ مضامین جو بغرض ادخال منشور محمدی مین
مرسل ہوتے ہین بخط صاف حوالہ قلم ہون کہ کاتب
کو وقت تحریر نہو - و نیز جملہ مراسلہ نویس کی خدمت
علیا مین روشن ہو کہ کوئی خط کسی مضمون کا کیون نہو
تحریر فرمانا ہو تو بھی واضح خط سے لکھین کہ سبب
تسہیل فہم مقاصد ہوگا -

منقول اخبارات اردو

زبان عربی کی توقیر

بڑی خوشی کی بات ہی کہ اب اس زمانہ مین عربی
زبان کی بھی توقیر و منزلت ہونے لگی چنانچہ انگورنمنٹ
انڈیا نے یہہ بات قرار دی ہے کہ اون ہندوستانی
طالب علمون کو انعام دین جو امتحان زبان عربی مین
کامیاب ہوی ہین یا زمانہ آیندہ مین پاس ہون اس
صورت مین ایسے طالب علمون کو اخبار النفع العظیم لاہل
ہند الاقلیم لاہور بیشک سم باسمی ہوگا یعنی ہندوستانیون
کو نفع عظیم بخشیگا کیونکہ اوس سے علاوہ اور فوایدہ دینی
و دنیوی کے یہہ بہی مقصد حاصل ہوتا ہے کہ عرب کے

زبان اوس سے حاصل ہوتا ہے جو آجکل عرب مین شایع

بخارا

وہ بہ سکندری

بخارا سے خبر آئی کہ اندلون وہان کی سو سوار اور ملاؤن
نے امیر صاحب بخارا سے التماس کی کہ ہم یہ جانتے تھے
کہ روسی اوسوقت سے پیشتر ہی بخارا کو خالی کرینگے
اور یہان سے خراج نہ لینگے مگر چونکہ انھون نے
ابتک ایسا نہین کیا یہہ ہمارے ملک کے لوگون کے
لئے بڑی ہتک کی بات ہی اور ہمین امید ہے کہ آپ اس
امر کا اب کچھ بندوبست کرینگے - اسپر کہتے ہین کہ امیر بخارا
نے روسی گورنر کو لکھا کہ ترکستان کے معاملات سب
درست ہوگئے ہین پس اب یہہ ملک کو اسکے اصلی مالک
کو بحال کر دیا جاے گورنر مذکور نے اس تحریر کا یہہ
جواب دیا ہے کہ درحقیقت ہمنے وعدہ کیا تھا کہ ہم
بخارا پر مستقل طور سے تسلط نکرینگے مگر مجبوری ہے
کہ ابتک ترکستان کے معاملات ایسے درست نہین
ہوے جیسے ہم خراج لینا ابھی بند کر دین مگر جو بڑے
بڑے امور بالفعل غور طلب پیش ہین وہ جسوقت طے
ہو جینگے ہم اس ملک سے چلے جائین گے امیر بخارا نے
یہہ ہی جواب سب رئیسون اور ملاؤن کو سنا دیا جو سنتے
ہین غصہ کے گھونٹ پیتے ہوے چپ چاپ اپنے اپنے
گھرون کو رخصت ہوے - وہ بہ سکندری

چار عیسائیون کا مسلمان ہونا

گذشتہ ہفتہ مین اوترپر کے چار عیسائی مسمی جیمس

آسامی شریف	مسکن	روپیہ	آنہ	پائی
جناب مولوی سید احمد صاحب دام عنایتہ	ڈاپولی	۴	۲	۰
جناب سید غلام علیصاحب دام عنایتہ	بمبئی	۴	۲	۰
جناب سلطان محمد صاحب دام عنایتہ	بمبئی	۴	۲	″
جناب شیخ احمد صاحب دام عنایتہ	میپتالم	۴	۲	″
جناب سید رسول صاحب دام عنایتہ	فرنچ راکس	۴	۲	۰
جناب امیر حسین صاحب دام عنایتہ	ہانسی	۴	۲	″
جناب شیخ زین صاحب دام عنایتہ	جالندہر	۴	۲	″
جناب محمد حبیب علی صاحب دام عنایتہ	مین پور	۴	۲	″
جناب حافظ صدرالاسلام خانصاحب بھاوز دام عنایتہ	حیدرآباد دکن	۹	″	″
جناب قاضی محمد باقر صاحب دام عنایتہ	بنارس	۴	۲	″

مضمون سرآمد علمائی مناظرین مولانا مولوی فقیر محمد صاحب لاہوری مدظلہ العالی

مین نے اخبار نورافشان مطبوعہ ۶ نومبر ۱۸۷۳ء کے صفحہ ۱۸۰ پر ایک مضمون بڑے زور و شور سے منجانب امداد حسین صاحب عیسائی المتخلص بہ یار راویٹر راجپوتانہ اخبار کے اسبارے مین دیکھا کہ محمدیون کا یہہ دعویٰ کہ توریت و انجیل محرف ہین قرآن شریف سے بالکل ثابت نہین ہو سکتا بلکہ قطع نظر قرآن شریف سے کتب احادیث و فقہ وغیرہ مین بھی کہین ایسا دعویٰ نہین ہوا کہ جیسا آجکل مسلمان لوگ کرتے پھرتے ہین کہ توریت و انجیل کو یہودیون اور عیسائیون نے تحریف و تبدیل کر دیا ہے حالانکہ جہان کہین قرآن مین تحریف اہل کتاب کا ذکر ہوا ہے تو وہان سے ایسی تحریف ہرگز ثابت نہین ہوتی بلکہ اہل کتاب کی تحریف فی السنہ یعنے زبان مڑور کر بولنا اور تحریف معنوی یعنے اولٹے معنی بیان کرنا ثابت ہوتی ہے چنانچہ بیار صاحب نے اپنے بیان کی تائید مین قرآن کی تفاسیر وغیرہ سے بھی چند قول جو حقیقت مین خود اونکے بیان کے مخل تھے نقل کر کے حسب زعم خود اپنے دعوے کو ثابت کیا ہے مگر جب غور سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ واقع مین اونہون نے خود دہوکہ کھا کر اور کرسچن صاحبون کی مثل اور لوگون کے دہوکہ دہی پر کمر باندہی ہے بلکہ بقول مشہور چھوٹا مہنہ بڑی بات قطع نظر قرآن شریف وغیرہ کتب اہل اسلام سے خود اپنے عیسائی بھائیون کے بھی برخلاف یہہ دعویٰ کیا ہے چنانچہ اون کے سب بیان کی تردید ذیل مین مفصل درج کیجاتی ہے۔

مرآمد علمائی عیسوی پادری فنڈر صاحب میزان الحق کے باب اول کی فصل سوم مین لکھتے ہین۔ قرآن اور اوسکے معتقد دعوی کرتے ہین کہ مسیحی اور یہودیون نے اپنی مقدس کتابین تحریف کین اور اُن آیتون کو جو محمد صاحب کیطرف اشارہ تھین نکالکر دوسری لفظ اون کے مقام